© rasailojaraid.com

امرونہی

چیونٹی کے رینگنے سے ہو گر جسم بے خبر
اس ''جسم میں فتور ہے، اس کا نظم خام
''تابش،، سے آفتاب کی، خطرے کو دیکھ کر
رقصندہ موج ''حفظ،، کرے بحر کو تمام
''سمجھے ہو اب،، یا اب بھی نہیں تم سمجھ سکے
عالی ہے کسقدر یہ تمہارا یہاں قیام

☆

آئین آسماں سے ''ضمائر،، کا اجتماع
آئین آسماں سے ''ضمائر،، کا انضمام
یہ ''انضمام،، فارق اصوات خیر وشر
یہ ''انضمام،، حفظ وبقائے قلوب عام
یہ ''انضمام،، ملت ودیں کا ہے اک سروش
یہ ''انضمام،، امرونہی کا ہے ایک نام

☆

امرونہی ہے ضامن ''میزان خیر وعدل،،
امرونہی ہے حافظ ''آزادی انام،،
امرونہی کا فیض اگر جستجو کریں
اس ''تیرہ خاک،، میں نہ ملے ایک بھی ''کنام،،
امرونہی کے دار سے بچتا نہیں کوئی
ہو تخت پر خلیفہ یا حاکم ہو یا عوام
امرونہی ہے فطرت اللہ کا ضمیر
''نوری،، ہے رنگ اس کی شعاعوں کا سب تمام

کس نیاموخت علم تیر از من ☆☆☆ کہ مرا عاقبت نشانہ نکرد

© rasailojaraid.com